سوال

(183) کیاایک زمین میں عشر وخراج جمع ہوسکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زمین ہندوستان کی عشری ہے یا خراجی اور عشر وخراج جمع ہوسکتے ہیں ایک قطعہ زمین میں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر زمین کی پیداوار میں بشرط نصاب ہر مسلمان مالک پیداوار پر عشر یا نصف عشر جیسی صورت ہو، واجب ہے، خواہ زمین مذکورہ مملوکہ مالک پیداوار ہو یا نہ ہو۔ مملوکیت کی تخصیص بلا مخصص ہے، دلائل وجوب عشر قید مملوکیت سے معریٰ ہیں، اسی طرح زمین مذکور خراجی ہو یا غیر خراجی، اس کی قید بھی بلا دلیل ہے اور حدیث:

"لا یجتمع عشر وخراج فی ارض مسلم"

"یعنی کسی مسلمان کی کسی ایک ہی زمین میں عشر اور خراج دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہوتے" صالح احتجاج نہیں ہے۔ [1]

ان سب امور کے دلائل کتاب وسنت میں موجود اور تحریرات اہل علم میں مسطور وشائع ہیں۔ لہذا صرف ان امور کے ذکر پر اکتفا کیا گیا اور ذکر دلائل سے قطع نظر رکھا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ نصب الرایہ (3/442) اس حدیث پر تفصیلی نقد و تبصرہ اگلے فتوے میں ملاحظہ کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الزکاۃ والصدقات، صفحہ: 358